Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۸ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ☆ ۲۲ فتح ۱۳۵۴ہش ☆ ۲۲ دسمبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۹۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔ عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت ویسے ہی خراب ہے کوئی فرق نہیں ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین

ربوہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۵ء کو ۷ بجے شب مسجد اقصیٰ میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک نعتیہ مشاعرہ محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں چالیس سے زائد احمدی شعراء نے اپنے آقا و مطاع افضل الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں اُردو عربی فارسی اور پنجابی میں منظوم ہدیۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس مبارک اور مقدس مجلس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے شعراء کرام دُور و دراز مقامات سے حاضر ہوئے تھے۔ اہلِ ربوہ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر بہت کثیر تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوئے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا چنانچہ انہوں نے بھی خاصی تعداد میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کی۔ نعت خوانی کی یہ مبارک محفل گیارہ بجے شب اختتام پذیر ہوئی۔ (مفصّل آئندہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک زبردست نشان جو ہر سال بڑی شان اور آب و تاب سے پورا ہوتا ہے

"تیرے پاس دُور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے اور جن راستوں سے آئیں گے وہ راہ عمیق ہو جائیں گے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ ۱۹۰۵ء کے موقع پر خدائی بشارت یَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اور اس کے سال بہ سال پُورا ہونے کو زبردست نشان قرار دیا اور فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اِس سلسلہ کو بڑھائے۔ پس کون ہے جو اسے روک لے! کیا تم نہیں جانتے کہ بادشاہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر وہ جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے کب تھک سکتا ہے۔ آج سے ۲۵ برس بلکہ اس سے بھی بہت پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ایسے وقت میں کہ ایک شخص بھی میرے پاس نہ تھا اور کبھی سال بھر میں کوئی خط نہ آتا تھا اُس گمنامی کی حالت میں میں نے جو دعوے کئے ہیں، وہ براہینِ احمدیہ میں چھپے ہوئے موجود ہیں اور یہ کتاب مخالفوں کے پاس موجود ہے بلکہ ہندوؤں، عیسائیوں تک کے پاس بھی ہے۔ مکّہ مدینہ اور قسطنطنیہ تک بھی پہنچی۔ اسے کھول کر دیکھو۔ اُس وقت خدا تعالیٰ نے فرمایا يَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَيَأْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ یعنی تیرے پاس دُور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے اور جن راستوں سے آئیں گے وہ راہ عمیق ہو جائیں گے۔ پھر فرمایا یہ لوگ جو کثرت سے آئیں گے تو ان سے تھکنا نہیں اور ان سے کسی قسم کی بد اخلاقی نہ کرنا۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب لوگوں کی کثرت ہوتی ہے تو انسان ان کی ملاقات سے گھبرا جاتا ہے اور کبھی بے توجہی کرتا ہے جو ایک قسم کی بد اخلاقی ہے پس اس سے منع کیا اور کہا کہ اس سے تھکنا نہیں اور مہمان نوازی کے لوازم بجا لانا۔ ایسی حالت میں یہ خبر دی گئی تھی کہ کوئی بھی نہ آتا تھا۔ اور اب تم سب دیکھ لو کہ کس قدر موجود ہو۔ یہ کتنا بڑا نشان ہے۔ اس سے اللہ تعالےٰ کا عالم الغیب ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ایسی خبر بغیر عالم الغیب خدا کے اور کون دے سکتا ہے۔ نہ کوئی منجم نہ کوئی فراست والا کہہ سکتا ہے۔"

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانانِ کرام کی سہولت کے لئے محکمہ ریلوے سے سپیشل گاڑیاں چلانے کی درخواست کی گئی تھی لیکن اِس وقت تک نہ سپیشل گاڑیوں کی منظوری کی کوئی اطلاع ملی ہے اور نہ ہی گاڑیاں دینے سے انکار کیا گیا ہے۔ البتہ روزنامہ غریب لائلپور کے اتوار ۲۱ دسمبر ۱۹۷۵ء کے شمارے میں صفحہ اوّل پر اس مضمون کی ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ریلوے کی طرف سے سپیشل گاڑیاں نہیں چلائی جائیں گی۔

احبابِ جماعت نے تو بہر حال جلسہ سالانہ پر آنا ہے اس لئے احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ کے لئے بروقت ربوہ پہنچنے کی کوشش فرماویں اور ربوہ کے سفر کے لئے متبادل انتظامات کر لیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ☆ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ☆ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ☆ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

جلسہ سالانہ کی بابت

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اغراض و مقاصد کی بابت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کلماتِ طیّبات تحریر فرمائے ہیں وہ احباب کی توجہ کے لئے تحریر کئے جاتے ہیں۔ نیز وہ دعائیں بھی جو حضور علیہ السلام نے اس جلسہ مبارکہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے تحریر فرمائی ہیں درج کی جاتی ہیں تا خدا تعالیٰ ہم سب کو ان دعاؤں کا وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ نظارت اصلاح و ارشاد سب شامل ہونے والوں کا خیر مقدم کرتی ہے۔

خاکسار عبدالمالک خان

ناظر اصلاح و ارشاد

ارشاداتِ عالیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ کی اہمیّت

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں کی جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

۱۔ "اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ "اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔"

۳۔ "ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیرِ حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے طیّار ہو رہے ہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴۔ "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔"

(آسمانی فیصلہ)

۵۔ "حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی۔"

(نشانِ آسمانی)

جلسہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے دعا

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

در مدحِ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

(محترم جناب ڈاکٹر قیس مینائی نجیب آبادی۔ کراچی)

مرا منتہائے نگاہِ تحیّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ
ہے میری حدِ کائناتِ تصوّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

وہ حُسنِ حقیقی کہ ہے ذاتِ برحق وہی ذاتِ باری جو ہے نورِ مطلق
ہے اُس نور کا جلوہ گاہِ تنوّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

مرے علم عرفاں کی انتہاء ہیں، مرے عشق کا نقطۂ منتہا ہیں
کہ ہیں باعثِ ناز و وجہِ تفاخر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

مری عظمتِ عشق کی اک ضمانت، مری عزّتِ نفس کی شان و شوکت
مری جانِ ایقان و روحِ تاثر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

ہیں فی ذاتہٖ ذاتِ واحد کے اِک ظلّ کہ فی نفسہٖ آپؐ ہیں ظلِّ کامل
ہوا عرشِ اعظم سے جن کا تقرّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

نسیمِ سحر آج کیا چل رہی ہے، چمن کا چمن نغمگی نغمگی ہے
خراماں خراماں تبختر تبختر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

وہ سرچشمۂ آبشارِ شریعت، وہی منبعِ نورِ فہم و فراست
وہ فخرِ تعقّل و حُسنِ تدبّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

وہ آئینۂ حُسنِ ذاتِ الٰہی، وہ مجموعۂ کُل صفاتِ الٰہی
علومِ الٰہی کا بحرِ تبحّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

نگاہِ تصوّر میں رُوئے محمدؐ، نگاہِ تعشّق میں عشقِ محمدؐ
نگاہِ بصیرت میں نورِ تبصّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

جو تقویتِ قلبِ قیسِ حزیں ہے کہ جو نورِ ایمان و نورِ یقیں ہے
وہ رُوحِ شجاعت، وہ جانِ تہوّر محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام اور مسکین پروری

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ مقیم پشاور

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ یٰسین رکوع ۴ میں فرمایا ہے:۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔

(پارہ ۲۳ رکوع ۲)

کہ ان منکرین حق کی ذرا اس غلط فہمی کو تو دیکھو کہ جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ جو کچھ تمہیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس میں سے تم خدا تعالیٰ کے ان مسکین اور کمزور بندوں پر بھی خرچ کرو۔ تو یہ منکرین حق ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ کہتے ہیں کیا ہم ان کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود بھی کھلا سکتا تھا؟ یقیناً تم خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تعلیم دیکر ہمیں گمراہ کرنا چاہتے ہو اور یقیناً تم خود بھی اس بارہ میں کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔ —— پس یہ وہ غلط قسم کے خیالات ہیں جو عموماً دولتمند اور ذی ثروت اصحاب میں پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ مگر اللہ تبارک و تعالیٰ ان دونوں قسم کے خیالات کی تردید فرماتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ یہ دونوں قسم کے خیالات بہت ہی خطرناک اور اس کی نعمتوں کی ناشکری اور ناقدری کا نتیجہ ہیں اور ان خیالات کا نتیجہ بالآخر دین و دنیا میں انسان کی ہلاکت اور تباہی کی صورت میں رونما ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ پہلے غلط خیال کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قارون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا یُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ

(پارہ ۲۰ رکوع ۱۱)

کہ کیا وہ اس بات کو نہیں جانتا تھا یعنی اس کو جاننا چاہیئے تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں میں سے ان لوگوں کو جو اس یعنی قارون سے زیادہ طاقتور تھے اور اس سے زیادہ مالدار تھے ہلاک کر دیا تھا اور کیا اسکو ہمارا یہ قاعدہ اور قانون معلوم نہیں تھا کہ جس سے وہ ڈرتا اور ہمارے عذاب سے بچنے کی کوشش کرتا کہ جب مجرموں کو عذاب دیا جاتا ہے تو ان سے اس وقت ان کے گناہوں کے متعلق کوئی پوچھ گچھ نہیں کی جاتی بلکہ ہر ایک خود ہی سمجھ جاتا ہے کہ یہ سزا ان کے پہلے برے عملوں کا نتیجہ ہے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ کوئی شخص محض اپنی قابلیت اور اپنے علم کے زور پر بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے اپنے مقام اور مرتبے کو اور اپنی دولت کی فراوانی کو ہمیشہ قائم نہیں رکھ سکتا اور نہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکتا ہے اگر یہ بات ہوتی تو پھر وہ لوگ جو قارون سے پہلے قارون سے بھی زیادہ طاقتور اور زیادہ دولتمند تھے وہ کیوں ہلاک ہو جاتے اور وہ کیوں اپنے مقام اور مرتبے اور اپنی دولت کو قائم نہ رکھ سکتے؟ جب وہ ایسا نہیں کر سکے تو پھر معلوم ہوا کہ کوئی شخص اپنی کسی چیز کو بھی اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے بغیر قائم نہیں رکھ سکتا۔ چنانچہ قارون بھی جب اپنے ان غلط خیالات اور غلط روش سے باز نہ آیا تو خدا تعالیٰ نے اسکو بھی اسکے تمام مال و دولت سمیت ہلاک کر دیا اور کوئی جماعت ایسی نہ نکلی کہ جو اللہ کے سوا اسکی مدد کرتی اور اسکو اس عذاب سے بچاتی۔

اسی طرح دوسرے غلط خیال کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ درحقیقت ایسا کہنے والا کہ جسکو اللہ نے نہیں کھلایا اس کو کھانا کھلانے کی ترغیب دے کہ تم ہمیں گمراہ کرنا چاہتے ہو۔ خدا تعالیٰ اور اسکے دین کا منکر ہے کیونکہ ایک طرف تو وہ مومنوں سے یہ کہتا ہے کہ تم ہمیں ان لوگوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو جن کو اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو خود بھی کھلا سکتا تھا۔ مگر چونکہ ان کو خدا تعالیٰ نے نہیں کھلایا۔ اسلئے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ ان کو کھلانا نہیں چاہتا اور جنکو خدا تعالیٰ نہ کھلانا چاہے۔ ان کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف کھلانے کی ترغیب دینا یقیناً کھلی کھلی گمراہی ہے لیکن دوسری طرف جب اسکے سامنے اسکے رب کے واضح نشانات پیش کئے جاتے ہیں تو ان پر ایمان لانے کی بجائے ان سے مونہہ پھیر لیتا ہے اور اپنے رب کا انکار کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مومنوں سے ازراہ تمسخر یہ بھی کہتا جاتا ہے کہ اس انکار حق کے نتیجہ میں جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ کب آئے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے وہ عذاب تو ضرور آئے گا اور ایسا اچانک آئے گا کہ تمہیں اتنی بھی توفیق نہیں ملے گی کہ تم کوئی وصیت ہی کر سکو یا اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ کر انہیں ہی کچھ سمجھا سکو مگر ابھی جتنی دیر تمہیں مہلت ہے اتنی دیر جو مرضی ہے تم کہتے رہو بس معلوم ہوا کہ اس منکر حق کا خدا تعالیٰ کا نام لیکر مومنوں سے یہ کہنا کہ جس کو اللہ نے نہیں کھلایا اسکو کھلانے کی ترغیب دینا تو کھلی کھلی گمراہی ہے اس لئے نہیں تھا کہ وہ خدا تعالیٰ پر کوئی واقعی ایمان رکھتا تھا بلکہ اس نے یہ بات محض مومنوں کو ملزم کرنے اور انکو یہ بتانے کے لئے ہی کہی تھی کہ تم خدا خدا کرتے پھرتے ہو اگر واقعی کوئی رب العلمین خدا ہوتا تو پھر یہ لوگ کیوں بھوکے مرتے اور تم ان کی مدد کے لئے ہمارے پاس کیوں آتے کیا اتنی قدرتوں اور طاقتوں کا مالک خدا خود ان کو کھانا نہیں کھلا سکتا تھا؟ پس جب اس نے نہیں کھلایا تو سمجھو کہ کوئی خدا نہیں ہے اور اگر کوئی واقعی خدا ہے تو پھر وہ ان مسکینوں اور کمزوروں کو کھلانا نہیں چاہتا اور اس نے خود انکو اس تنگی رزق کی مصیبت میں ڈالا ہے اور جب اس نے خود ان کو اس مصیبت میں ڈالا ہے تو پھر معلوم ہوا کہ ہمارا ان کو کھانا کھلانا مفید ثابت نہیں ہو سکتا اور نہ ہمارے لئے کوئی اچھے نتائج پیدا کر سکتا ہے۔

مگر خدا تعالیٰ اسکے جواب میں فرماتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کا عذاب آئے گا تو اس وقت تمہیں خوب اچھی طرح سے معلوم ہو جائے گا کہ تمہارا ان کو کھانا کھلانا مفید اور باعث برکت تھا یا نہیں؟ اور اس وقت تمہیں اللہ تعالیٰ کی وہ حکمت کاملہ بھی خوب اچھی طرح سے سمجھ میں آ جائیگی کہ جس کے تحت اللہ تعالیٰ نے دنیا میں امارت و غربت کو پیدا کیا ہے اور تم اس بات کو تسلیم کرو گے کہ واقعی ایک غریب اور مسکین کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے فائدہ کے لئے پیدا کیا تھا اور اس کا وجود تمہارے لئے باعث برکت و رحمت تھا۔ بشرطیکہ تم اس کی قدر کرتے اور اپنی طرح اس کی ضرورتوں کا بھی خیال رکھتے اور اسکو معاشرہ میں ذلیل و رسوا نہ ہونے دیتے لیکن تم نے چونکہ ہر طرح کی سہولتوں کے باوجود ایسا نہیں کیا اسلئے فرماتا ہے کہ اب تم پر بھی خدا تعالیٰ کی ان نعمتوں کی ناشکری اور ناقدری کے نتیجہ میں عذاب آئے گا اور ایسا اچانک آئے گا کہ جو تمہیں کسی کام کے قابل نہیں رہنے دیگا اور تم ہمیشہ کے لئے ذلیل و رسوا ہو جاؤ گے۔

پس یہ ایک ابدی اور دائمی صداقت ہے کہ امراء اور غرباء اور دولتمند اور مساکین کو اللہ تعالیٰ نے ایکدوسرے کے لئے باعث برکت و رحمت بنایا ہے جو غریب اور مسکین آدمی اپنے امیر اور دولتمند بھائی کی دولت کو بری نظر سے نہیں دیکھتا بلکہ اپنی غربت اور مسکینی کی حالت میں صبر و استقلال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے احکام پر قائم رہتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے حضور میں سرخرو ہے اور وہ یقیناً خدا تعالیٰ کی ابدی جنتوں اور نعمتوں کا وارث قرار پائے گا۔ اسی طرح جو امیر اور دولتمند آدمی اپنے ان غریب اور مسکین بھائیوں کا اپنی طاقت اور توفیق کی حد تک ایسا خیال رکھتا ہے جیسا کہ وہ اپنے عزیزوں کا خیال رکھتا ہے۔ اور اپنے مال کے ذریعہ ان کی خدمت میں مشغول رہتا ہے اور کبھی ان کی طرف سے غافل اور لاپرواہ نہیں ہوتا تو ایسا امیر اور دولتمند آدمی بھی یقیناً خدا تعالیٰ کے حضور میں سرخرو ہوگا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی دائمی نعمتوں اور ابدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنتوں کا وارث قرار پائے گا۔ ہمارے پیارے آقا سرور کائنات فخر موجودات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اَلسَّاعِیْ عَلَی الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ کَالَّذِیْ یَصُوْمُ النَّهَارَ وَیَقُوْمُ اللَّیْلَ (ترمذی)

کہ بیواؤں اور مساکین کی نگہداشت کرنیوالا اور انکی ضروریات کا خیال رکھنے والا اس مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے جو مسلسل جہاد کر رہا ہو۔ یا اس روزہ دار کی طرح ہے جو دن کو تو روزہ رکھتا ہو اور رات کو خدا تعالیٰ کے حضور کھڑا عبادت میں مشغول رہتا ہو اس حدیث سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیواؤں اور مساکین کی نگہداشت اور خدمت کو اتنا بڑا اور اہم کام قرار دیا ہے اور جسکی جزاء اللہ تعالیٰ کی راہ میں مسلسل جہاد کرنیوالے یا اس شخص کی جزاء کے برابر ہے جو دن کو تو روزہ رکھتا اور ساری رات کھڑا خدا کی عبادت میں مشغول رہتا ہے اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ اتنی عظیم الشان جزاء ہے کہ جس کا ملنا اگر صرف اس جہاد یا اس روزے اور قیام لیل پر ہی موقوف ہو جس کا اس حدیث میں ذکر کیا گیا ہے تو دنیا میں بہت ہی کم لوگ حاصل کر سکتے مگر رب العالمین اللہ تعالیٰ نے اتنا آسان کر دیا ہے جس کو ہر شخص تھوڑی توجہ کے ساتھ بآسانی حاصل کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ اسکو حاصل کرنا چاہے۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان بیواؤں اور مساکین سے کس قدر محبت و الفت تھی اس کا کسی قدر اندازہ آپ کی اس دعا سے ہو سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ (ترمذی)

کہ اے اللہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے تو مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ اور جب تو مجھے وفات دے تو مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور جب تو مجھے دوبارہ اٹھائیو تو مساکین کے گروہ میں شامل کرکے اٹھائیو۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یَا عَائِشَةُ اَحِبِّی الْمَسَاکِیْنَ وَقَرِّبِیْهِمْ فَاِنَّ اللّٰهَ یُقَرِّبُکِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (ترمذی)

کہ اے عائشہ تو ہمیشہ مساکین سے محبت سے پیش آ اور ان کو اپنے قرب میں جگہ دے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اپنے قرب میں جگہ دیگا۔ پس معلوم ہوا کہ مساکین سے محبت کرنے کا سب سے بڑا ثمرہ یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا سلوک ان مساکین اور غرباء سے اس قدر شفقت اور محبت کا تھا کہ کسی ماں کا اپنے بچوں سے وہ سلوک نہ ہوگا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ بازار میں تشریف لے جا رہے تھے آپ نے دیکھا کہ ایک غریب صحابی جن کی ظاہری صورت بھی (کچھ) اچھی نہ تھی۔ گرمی میں کام کرنے کی وجہ سے پسینہ سے شرابور اور کچھ مایوسی کی سی حالت میں کھڑے ہیں آپ پیچھے سے اس کی طرف تشریف لائے اور پھر بڑی محبت سے آگے بڑھکر اپنے دونوں ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھدیئے۔ وہ صحابی حیران ہوئے کہ مجھ سے کون ایسی شفقت کر سکتا ہے۔ فوراً ہی سمجھ گئے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ انہوں نے بھی اس موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے مٹی سے بھرے ہوئے بدن کو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن سے ملنا شروع کر دیا مگر آپ نہایت محبت سے اسکے ساتھ چمٹے رہے اور پھر پیار سے فرمایا کوئی ہے جو اس غلام کا خریدار ہو۔ اس نے کہا حضور میری کیا قیمت ہے مجھے کوئی نہیں خریدے گا اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایسا نہ کہو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک تمہاری بڑی قیمت ہے۔

اسی طرح ایک غریب عورت جو مسجد نبوی کی صفائی کیا کرتی تھی۔ وفات پا گئی چند دن تک وہ حضور علیہ السلام کو نظر نہ آئی حضور نے صحابہ سے دریافت فرمایا کہ وہ عورت کہاں ہے صحابہ نے عرض کیا کہ وہ وفات پا گئی ہے۔ آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بہت ناراض ہوئے اور فرمایا تم لوگوں نے مجھے کیوں اس بات کی اطلاع نہیں دی تاکہ میں بھی اسکے جنازہ میں شامل ہو جاتا۔ پھر فرمایا۔ شاید تم نے اسکو حقیر سمجھ کر ایسا کیا ہے۔ پھر آپ صلے اللہ علیہ وسلم اسکی قبر پر تشریف لے گئے اور دعا فرمائی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہ اپنے غریب بھائیوں
پر رحم کرو تا آسمان
پر تم پر بھی رحم کیا جاوے"
(کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنا اپنا مقام سمجھنے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کا انجام بخیر ہو اور ہم سب اس کی ابدی جنتوں اور نعمتوں کے وارث قرار پائیں۔ آمین ثم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

دین کی خدمت کیلئے قربانی کا مطالبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود فضل عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"سب سے زیادہ بدقسمت وہ لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے نبی کا زمانہ پایا لیکن اس کو نہ مانا پھر سب سے زیادہ بدقسمت وہ شخص ہوتا ہے جس نے نبی کا زمانہ پایا اور خدمت دین کے مواقع بھی آئے لیکن اس نے خدمت نہ کی اور آسمان اور آسمانی تحریک اور آسمانی آواز کو کمزور کرنے کا موجب ہوگیا۔

پس میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ یہ کام کرنے کا وقت ہے باتیں بنانے کا وقت نہیں خدا تعالیٰ تمہارے دلوں پر نگاہ لگائے بیٹھا ہے۔ دنیا کے بادشاہ نہیں بعض دفعہ ایک معمولی انسان بھی آواز بلند کرتا ہے تو لوگ اپنے جوابوں کے ذریعے فضا میں گونج پیدا کر دیتے ہیں۔ کسی جگہ گاندھی جی کی آواز اٹھتی ہے لوگ پروانہ وار اس کی طرف دوڑتے ہیں۔ مگر تم جانتے ہو تمہیں کس کی آواز بلا رہی ہے میری نہیں کسی اور انسان کی نہیں کسی اور بشر کی نہیں بلکہ عرش پر بیٹھے ہوئے خدا نے ایک آواز بلند کی ہے تمہیں پیدا کرنے والا رب تمہیں اپنے دین کے لئے قربانی کرنے کے لئے بلاتا ہے دنیوی لیڈروں کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی لبیک کا نتیجہ موت یا فتح ہو سکتی ہے اور دائمی موت بھی نتیجہ ہو سکتی ہے

مگر خدا تعالیٰ کی آواز کا جواب دینے والوں کے لئے سوائے زندگی کے کچھ نہیں۔ اسکو کوئی شیطانی طاقت مار نہیں سکتی کیونکہ جو پیدا کرنے والے کے لئے مارا جاتا ہے وہ ہمیشہ زندہ کیا جاتا ہے۔"

(الفضل ۵ فروری ۱۹۴۶ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ توجہ فرمادیں

ہمارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تحریک جدید کی مبارک تحریک کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو! گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہے مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔"

"پس دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لو کہ اس امت پر پھر یہ دن نہیں آئینگے۔"

"یاد رکھو جب مومن ایک کام کو ہاتھ میں لیتا ہے تو پھر خواہ کچھ ہو اسے آخر تک نبھاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ استقلال ہی اصل چیز ہے اور استقلال کے اصل معنے ہیں کہ قربانیوں پر مداومت اختیار کی جائے"

پس تمام انصار اللہ کا فرض ہے کہ تحریک جدید کے مبارک جہاد میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو جذب کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ بلکہ اپنے حلقوں میں کوشش کریں کہ کوئی مخلص فرد بشر ایسا نہ رہے جو اس میں شامل نہ ہو اور اپنی حیثیت کے مطابق اس جہاد میں حصہ نہ لے رہا ہو۔

زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ اپنی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ بھجوایا کریں کہ اتنے وعدے لئے گئے یا اس قدر وصولی ہوئی۔

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں افرادِ جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھتے اور اُترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ خیال بھی رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اُتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کو اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں، نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دورانِ قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظة الحسنة کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امورِ عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(ناظر امورِ عامہ)

الفضل آپ کا اپنا جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر ادارہ سے تعاون فرمائیے! (مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر بجلی استعمال میں کفایت سے کام لیا جائے

مہمانانِ کرام اور اہالیانِ ربوہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

آئندہ چند دنوں میں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائے گی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گنا بڑھ جائے گی۔ گھروں میں بھی اور اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔ ان امور کے پیشِ نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے:۔

۱۔ بلا ضرورت کوئی بلب جلتا نہ رہے۔

۲۔ کم از کم بلب جلائے جائیں۔ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہے وہاں دوسرا بلب ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔

۳۔ گھروں، دوکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں بلکہ ۴۰ واٹ کے بلبوں سے گزارہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

۴۔ بجلی کے ہیٹر استعمال کرنے سے حتیّ الوسع اجتناب کیا جائے۔ اس کے بجائے کوئلے یا لکڑی استعمال کریں۔

۵۔ بجلی بند ہونے کی صورت میں گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام پہلے سے کر لیا جائے۔

۶۔ دوکاندار حضرات فروخت کے لئے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔

۷۔ دکاندار حضرات اپنی دوکانوں کے لئے گیس لیمپ مہیا کریں۔

۸۔ ربوہ اور اردگرد کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔

۹۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احتیاطاً اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔

۱۰۔ آرائشی روشنیاں بلا اجازت نہ لگائی جائیں۔

(ناظر روشنی جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ
کے مبارک ایام میں حسب سابق
بالمقابل ایوانِ محمود
مشہور دواخانہ
(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
کے
شعبہ مستورات
میں مشورہ اور معائنہ کا سلسلہ موجود ہوگا
مشہور دواخانہ
ربوہ ۰ ٹنڈو محمد خاں ۰ گوجرانوالہ
فون ۱۳۸ ۰ فون ۲۵۲۴

فریگریٹ انٹی پمپل کریم
کیل۔ چھائیاں۔ داغ دھبے دور کرنے کے لئے
بہت مفید۔ قیمت ۴/۵۰ روپے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

بے شفا اپھارہ
خطرناک اپھارہ سے جانوروں کی جان فوری بچائیے
اس دوا کے پیکٹ اپنے پاس ضرور رکھیے
قیمت ۱/- ادرجن ۱۲/- دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال۔ ربوہ

تاریخ احمدیت پندرھویں جلد گیارہ نایاب **تصاویر** اعلیٰ کاغذ معیاری طباعت حجم تقریباً چھ صد صفحات قیمت اٹھارہ روپے ملنے کا پتہ: **ادارۃ المصنفین ربوہ**

احمدیہ مسلم کلینک روکوپر (سیرالیون) کی روز افزوں مقبولیت

صدرِ مملکت کی بیگم اور ضلع کے ڈپٹی کمشنر بھی ہمارے کلینک سے علاج کراتے ہیں

مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب جو احمدیہ مسلم نصرت جہاں کلینک روکوپر (سیرالیون) کے انچارج ہیں اپنے خط محررہ مورخہ ۳۱/۱۰/۷۵ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمارا یہ کلینک بفضلہ تعالیٰ ترقی پر ترقی کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ۱۷۰۳۳ مریضوں کا علاج کرنے کی توفیق بخشی۔ یہ تعداد اب تک گزشتہ مہینوں سے زیادہ ہے۔ . . . . اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی دُور دُور سے مریض آکر علاج کروا رہے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ حضور کی دعاؤں کو قبول فرما رہا ہے۔ دوران ماہ بیس (۲۰) کے قریب بڑے اپریشن کئے گئے۔

ضلع کے ڈپٹی کمشنر اپنا سرکاری ہسپتال چھوڑ کر اپنے عزیزوں کا علاج کروانے ہمارے کلینک میں تشریف لائے۔ اسی طرح صدر مملکت کی بیگم صاحبہ بھی اکثر علاج کے لئے اپنے عزیزوں کو یہاں ہی لاتی ہیں۔ گزشتہ دنوں جب ہم فری ٹاؤن گئے تو ایک دُکان پر میری بیوی سے ان کی ملاقات ہوگئی۔ وہ ایک بار وہ ہمارے گھر بھی تشریف لائی ہیں اس لئے پہلے سے اُن سے تعارف تھا۔ مل کر بہت خوش ہوئیں۔ حضور کی دعاؤں کی بدولت اس ناچیز کو اللہ تعالیٰ عزت عطا فرما رہا ہے۔

حضور کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور تمام مریضوں کو صحت عطا فرمائے اور ہمارے کلینک کو مزید ترقی عطا فرمائے۔"

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

دفتر معلومات۔ فوری امداد و گمشدہ اشیاء

سالانہ جلسہ کے موقع پر احباب کی سہولت کے لئے "دفتر معلومات۔ فوری امداد و گمشدہ اشیاء" ۲۲ دسمبر سے کام شروع کرے گا اور دن رات کھلا رہے گا۔ احباب ہر قسم کی معلومات جن کا تعلق سالانہ جلسہ سے ہو اس دفتر سے حاصل فرما سکتے ہیں۔ اگر آپ کو راستوں میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے پوری احتیاط سے اُٹھا کر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔ اسی طرح اگر کوئی گمشدہ بچہ نظر آئے تو اُسے اس کے حال پر ہرگز نہ چھوڑ دیں بلکہ بحفاظت دفتر معلومات میں پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ جلسہ کے دنوں میں ہر کمسن بچہ کی جیب میں اس کے والد کا نام اور مکمل پتہ لکھ کر ڈالے رکھیں۔ اپنی گمشدہ اشیاء اور بچوں سے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کروائیں۔ دفتر معلومات خلافت لائبریری کے شرقی جانب واقع ہوگا۔ فون نمبر ۲۳۱

(ناظم معلومات و فوری امداد)

وقفِ جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں :۔

"وہ وقت دُور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اُترتی اور ایشیا، یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے . . . . ."

اِن بابرکت ایام کو قریب تر لانے کے لئے انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ تحریک وقف جدید اور اسی طرح دیگر تمام تحریکات کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں اور ان کے حلقۂ اثر و کار میں کوئی فرد بشر بوڑھا، جوان اور بچہ ایسا نہ رہے جو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے رہ جائے۔ قائدین و زعماء کرام اس بارہ میں مکمل نگرانی فرما کر کارکردگی کے بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ باقاعدہ رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

قائد وقف جدید
انصار اللہ مرکزیہ

صنعتی نمائش کا افتتاح بر جلسہ سالانہ کے موقع بر لجنہ اماء اللہ

مرکزیہ کی طرف سے لگائی جانے والی زنانہ صنعتی نمائش کا افتتاح لجنہ ہال میں ۲۶ دسمبر کو صبح سوا آٹھ بجے ہوگا۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شہد خالص

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم سے خریدیئے

المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطرناک چارہ بے خطر ڈالیئے!

بشرطیکہ

آپ کے پاس اکسیر اپھارہ کا سٹاک موجود ہو۔ اکسیر اپھارہ کے استعمال نے خدا تعالیٰ کے فضل سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچائی ہے۔ فی پیکٹ ۱/۵۰۔ درجن ۱۲/۔ ــــ دو درجن پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی

حیوانات کی دیگر دواؤں کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ۔ فون نمبرز ۴۰۶ / ۴۰۷

(کیورنٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ)

ڈیلروں کی ضرورت

اعلیٰ کوالٹی کے لانڈری سوپ کے لئے صوبہ سرحد سے تعلق رکھنے والے ڈیلروں کی ضرورت ہے۔

اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے احباب درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں

ضیاء سوپ فیکٹری۔ کوٹ لکھپت روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۳۵۲۷۳۷

آپ کی صحت کا ضامن

شہرہ آفاق ادویات کا مرکز

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

تلاش گمشدہ گھڑی

میری بچی کی ہاتھ کی گھڑی فیکٹری ایریا ربوہ سے کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ کے راستہ میں کسی جگہ ۱۲/۱۲/۷۵ کو گر گئی ہے جس دوست کو ملی ہو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر دیکر ممنون فرمائیں۔

ملک بشارت احمد
نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ

ھو الشافی

آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں، ان کی قدر کیجئے!

اگر پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو "پائیوریا کیور" اور اگر کیریز (گھن) کی تکلیف ہو تو "کیریز کیور" استعمال کریں۔

فی کورس ۱۰/۔ ــــ وی پی ۱۲/۳۰

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

(کیورنٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ)
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ
فون ۴۰۶ / ۴۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ھضمی خرابی ہضم کا بہترین علاج قیمت فی شیشی ۲/ روپے — **مبارک منجن** دانتوں کی چمک و صفائی کیلئے قیمت ۱/۵۰ روپیہ — **کف سیرپ** خشک و تر کھانسی کیلئے لاجواب قیمت فی شیشی ۳/۵۰ روپے — **ساجد دواخانہ ربوہ** (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)